



## سوال

(165) حج کی تین قسمیں ہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حج قرآن اور افراد منسوخ ہو چکے ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو تمتع کا حکم دیا تھا، اس بارے میں آنجناب کی کیا رائے ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قول باطل ہے اور قطعاً صحیح نہیں ہے کیونکہ علماء کا اجماع ہے کہ حج کی تین قسمیں ہیں (۱) افراد (۲) قرآن اور (۳) تمتع۔ جو شخص حج مفرد کرے، اس کا احرام صحیح اور حج بھی صحیح ہے اس پر کوئی فدیہ بھی نہیں ہے لیکن اگر وہ اسے فسخ کر کے عمرہ بنا لے تو اہل علم کے صحیح ترین قول کے مطابق یہ افضل ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو حکم دیا تھا جنہوں نے حج کا احرام باندھا تھا یا حج و عمرہ کو ملا لیا تھا اور ان کے پاس قربانی کے جانور نہ تھے کہ وہ اپنے احرام کو عمرہ سے بدل دیں، طواف کریں، سعی کریں، بال منڈوائیں اور حلال ہو جائیں نبی ﷺ نے ان کے احرام کو باطل قرار نہیں دیا تھا بلکہ افضل عمل کی طرف رہنمائی فرمائی تھی اور صحابہ کرامؓ نے اس رہنمائی کے مطابق عمل کیا تو اس کے یہ معنی نہیں کہ حج افراد منسوخ ہو گیا ہے بلکہ یہ تو افضل اور اکمل عمل کی طرف نبی ﷺ کی طرف سے رہنمائی تھی۔

صداما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 292

محدث فتویٰ